سوال

(468) عیسائی کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا عیسائی کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا ہم کھا سکتے ہیں اگر عیسائی ہمارے برتن میں کھانا کھاتے ہیں تو اس برتن کو کتنی مرتبہ دھونا چاہیے نیز اگر عیسائی سلام کے وقت ہاتھ بڑھائے تو کیا مصافحہ کرلینا چاہیے یا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا جائے۔ (عبدالمتین چیچہ وطنی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

واضح رہے کہ عیسائی کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا استعمال کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ وہ صفائی و نظافت اور پاکی و طہارت کا خیال رکھے اس کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے: "کہ آج تمہارے لیے تمام پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور اہل الکتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے۔ (5/المائدہ :5)

اس آیت کریمہ میں پاکیزہ چیزوں کے حلال کردینے سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اگر اہل کتاب پاکی و طہارت کے قوانین کی پابندی نہ کریں تو ان کے کھانے سے پرہیز کرنا چاہیے اس بنا پر ایک عیسائی کی عیسائیت اس کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا استعمال کرنے سے رکاوٹ نہین ہونی چاہیے بلکہ اس کی بدپرہیزی اور پاکی پلیدی میں تمیز نہ کرنا رکاوٹ بن سکتا ہے اسی طرح عیسائی اگر کسی برتن میں کھانا لیتا ہے وہ برتن پلید نہیں ہو جاتا جسے دھونے کی ضرورت ہو ہاں اگر وہ کوئی نجس چیز استعمال کرتا ہے تو اسے نجاست کی وجہ سے پاک کرنا ضروری ہے رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے خود ایک مشرکہ عورت کے مشکیزہ سے پانی لے کر استعمال فرمایا تھا اس مشکیزہ کو وہ عورت خود بھی استعمال کرتی تھی نیز اگر عیسائی سلام کے وقت ہاتھ بڑھاتا ہے تو اس سے مصافحہ کرنے مین چنداں حرج نہیں ہے البتہ عیسائی اور یہودی کو ابتداء سلام نہ کیا جائے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ اہل کتاب کو سلام کہنے میں ابتدا نہ کرو اسی طرح اگر عیسائی السلام علیکم کہتا ہے تو اسے جواب میں صرف علیکم کہا جائے احادیث میں اس کی وضاحت موجود ہے واضح رہے کہ ہمارے اور عیسائی کے درمیان کوئی چھوت چھات نہیں کہ ہم ان سے میل جول بند کردیں بلکہ اس معاملہ میں ہمیں حکمت عملی سے کام لیتے ہیں ہوئے ان کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آنا چاہیے تاکہ انہیں دعوت اسلام پیش کرنے کے لیے راستہ ہی ہموار ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلد:1 صفحہ:472